

میرے دوست

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

ایک شخص گمان گرے گا کہ وہ میرا ہے حالانکہ اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق

نہیں۔ میرے دوست اور تعلق دار صرف متقی ہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الفتن باب ذکر الفتن حدیث نمبر: 3704)

FD-10

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

روزنامہ

الفصل

Web: <http://www.alfazl.org>
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

جمعہ 19 دسمبر 2008ء 20 ذی الحجہ 1429 ہجری 19 فوج 1387 مش جلد 58-93 نمبر 286

یتیمی کی خبر گیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:-
یتیمی کی خبر گیری قومی طور پر کسی جماعت
میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔
(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ: 567)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ کرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپڈک سرجن
☆ کرم ڈاکٹر آصف عباس باجوہ صاحب گائناکالوجسٹ
دونوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 21 دسمبر 2008ء کو
مریضوں کے معائنہ کیلئے فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں
گے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ ان ڈاکٹرز کی
خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم
سے رابطہ کر کے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔
مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔
(ایڈمنسٹریٹو فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سیمینار برائے صحت عامہ

☆ کرم ڈاکٹر مرزا امین بیگ صاحب آرتھو
پڈک سرجن امریکہ مورخہ 20 دسمبر 2008ء کو
بوقت 4:00 بجے شام فضل عمر ہسپتال کے سیمینار ہال
میں ایک سیمینار Conduct کرینگے۔ اس سیمینار کا
مقصد جوڑوں، ہڈیوں اور کمر درد کی وجوہات اور علاج
معالجہ کے متعلق عوام الناس کو مفید معلومات بہم پہنچانا
ہے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ اس سے
استفادہ فرمائیں اور استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ کر کے
دعوت نامہ حاصل کر لیں۔
(ایڈمنسٹریٹو فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گاڑی برائے فروخت

ایک عدد گاڑی Toyota Corolla
2.0D ڈیزل ماڈل 2001ء سفید رنگ، لاہور
رجسٹریشن جماعتی ادارہ کے زیر استعمال فروخت کرنا
مقصود ہے۔ خواشمند احباب حسب ذیل نمبر پر کرم
رٹن مبارک میر صاحب سے رابطہ کریں۔

0300-7704616

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک ضروری بات یہ ہے کہ تقویٰ میں ترقی کرو ترقی انسان خود نہیں کر سکتا تھا جب تک ایک جماعت اور ایک
اس کا امام نہ ہو۔ اگر انسان میں یہ قوت ہوتی کہ وہ خود بخود ترقی کر سکتا تو پھر انبیاء کی ضرورت نہ تھی۔ تقویٰ کے لئے
ایک ایسے انسان کے پیدا ہونے کی ضرورت ہے جو صاحب کشش ہو اور بذریعہ دعا کے وہ نفسوں کو پاک کرے۔ دیکھو
اس قدر حکماء گزرے ہیں کیا کسی نے صالحین کی جماعت بھی بنائی ہرگز نہیں اس کی وجہ یہی تھی کہ وہ صاحب کشش نہ
تھے، لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے بنا دی۔ بات یہ ہے کہ جسے خدا تعالیٰ بھیجتا ہے اس کے اندر ایک تریاقی
مادہ رکھا ہوا ہوتا ہے پس جو شخص محبت اور اطاعت میں اس کے ساتھ ترقی کرتا ہے تو اس کے تریاقی مادہ کی وجہ سے اس
کے گناہ کی زہر دور ہوتی ہے اور فیض کے ترشحات اس پر بھی گرنے لگتے ہیں۔ اس کی نماز معمولی نماز نہیں ہوتی۔ یاد رکھو
کہ اگر موجودہ ٹکروں والی نماز ہزار برس بھی پڑھی جاوے تو ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔ نماز ایسی شے ہے کہ اس کے ذریعہ سے
آسمان انسان پر جھک پڑتا ہے۔ نماز کا حق ادا کرنے والا یہ خیال کرتا ہے کہ میں مر گیا اور اس کی روح گداز ہو کر خدا
کے آستانہ پر گر پڑی ہے۔ اگر طبیعت میں قبض اور بدمزگی ہو تو اس کے لئے بھی دعا ہی کرنی چاہئے کہ الہی تو ہی اسے
دور کر اور لذت اور نور نازل فرما۔ جس گھر میں اس قسم کی نماز ہوگی وہ گھر کبھی تباہ نہ ہوگا۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر
نوح کے وقت میں یہ نماز ہوتی تو وہ قوم کبھی تباہ نہ ہوتی۔ حج بھی انسان کے لئے مشروط ہے روزہ بھی مشروط ہے۔
زکوٰۃ بھی مشروط ہے مگر نماز مشروط نہیں۔ سب ایک سال میں ایک ایک دفعہ ہیں مگر اس کا حکم ہر روز پانچ دفعہ ادا کرنے
کا ہے۔ اس لئے جب تک پوری پوری نماز نہ ہوگی تو وہ برکات بھی نہ ہوں گی جو اس سے حاصل ہوتی ہیں اور نہ اس
بیعت کا کچھ فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر بھوک یا پیاس لگی ہو تو ایک لقمہ یا ایک گھونٹ سیری نہیں بخش سکتا۔ پوری خوراک ہو
گی تو تسکین ہوگی۔ اسی طرح ناکارہ تقویٰ ہرگز کام نہ آوے گا۔ خدا تعالیٰ انہیں سے محبت کرتا ہے جو اس سے محبت
کرتے ہیں۔ (-) (ال عمران: 93) کے یہ معنی ہیں کہ سب سے عزیز شے جان ہے۔ اگر موقعہ ہو تو وہ بھی خدا کی راہ
میں دے دی جاوے نماز میں اپنے اوپر جو موت اختیار کرتا ہے وہ بھی بڑ کو پہنچتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 627)

زین سے آسمان تک ایک نورانی غبار اٹھا فرشتے لے کے جان بندہ پروردگار اٹھا
زین پر رہ گیا فقط اک خون چکا لاشہ فروغ زخم بے حد سے بہا بے خزاں لاشہ

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 512)

خلافت کے سایہ میں امن و سکون ہے

خدا کا درختاں نشاں ہے خلافت
خدا کا ہی نور رواں ہے خلافت
خلافت نیابت ہے زندہ خدا کی
نبوت کا فیض رواں ہے خلافت
خلافت نبوت کا ہے اک تسلسل
نبوت کی ہی ترجماں ہے خلافت
خلافت کا منصب ہے اصلاح عالم
ہدایت کا بحر رواں ہے خلافت
صداقت کے زندہ نشانوں سے پُر اک
چمکتی ہوئی کہکشاں ہے خلافت
خلافت کے سایہ میں امن و سکون ہے
امن کا حسین ساہباں ہے خلافت
خلافت نے ہم کو سکینت عطا کی
بہت پرسکون آشیاں ہے خلافت
رہے گی ابد تک یہ نعمت خدا کی
قیامت تک جاوداں ہے خلافت
خلافت سے وابستہ ہے دیں کا غلبہ
فتوحات کا کارواں ہے خلافت
ہمیں جاں سے پیارا ہے مسرور آقا
ہمارے لئے جانِ جاں ہے خلافت
سراج الحق قریشی

بہتر ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کلمہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہو گئے۔ یہ بعثت نبوی کے چھٹے سال کا واقعہ ہے۔ جبکہ آنحضرت ﷺ ابھی دارالرقم میں ہی مقیم تھے۔ حضرت حمزہؓ کے مسلمان ہونے کی خوشی میں یا ویسے ہی اپنے اخلاص کے جوش میں مگر بہر حال اسی دن جس دن حمزہ مسلمان ہوئے حضرت ابو بکرؓ نے صحن کعبہ میں برملا توحید کا اعلان کیا۔ اس وقت آنحضرت ﷺ اور بعض دوسرے مسلمان بھی وہاں موجود تھے۔ قریش نے حضرت ابو بکرؓ کی اس جسارت کو دیکھا تو جوش میں آ کر ان پر ٹوٹ پڑے اور اس بے دردی سے مارا کہ لکھا ہے کہ جب ان کے قبیلہ کے لوگ انہیں اٹھا کر ان کے گھر لے گئے تو وہ بالکل بے ہوش تھے اور ضربات کی وجہ سے ان کا ناک منہ ایک ہو رہا تھا۔ جب انہیں ہوش آیا تو ان کا پہلا سوال یہ تھا کہ آنحضرت ﷺ کا کیا حال ہے اور جب تک آپ کی خیریت کی خبر نہیں سنی حضرت ابو بکرؓ کو چین نہیں آیا۔

(”سیرت خاتم النبیین“، صفحہ 156-157)
قبول اسلام کا یہ واقعہ ریگورین کینڈر کے مطابق 614-15 عیسوی (مطابق 6ھ بعثت نبوی) رونما ہوا۔

چونکہ ازل سے حضرت حمزہ کی شہادت مقدر تھی اور عرش پر آپ برگزیدہ بزمہ شہداء داخل ہو چکے تھے اس لئے تقدیر ازل کے مطابق بعثت نبوی کے چودہویں سال 23 مارچ 624ء (مطابق 14 جمادی الاول 3 ہجری) کو غزوہ احد میں شجاعت کے بے مثال جوہر دکھاتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

حضرت علامہ سیوطی نے آنحضرت ﷺ کی یہ حدیث ”جامع الصغیر“ نقل کی ہے کہ حمزہ بن عبدالمطلب سید الشہداء ہیں اس طرح وہ انسان بھی جسے جابر بادشاہ کلمہ حق کہنے کی پاداش میں قتل کر ڈالے گا۔ جامع الصغیر اور کنز العمال میں اس کی تشریح میں یہ روایت بھی موجود ہے مستقبل میں ایسے مردان خدا بھی ہوں گے جن کے دلوں میں ایمان سرہنک پہاڑوں سے بھی زیادہ مستحکم ہوگا۔ یہ بھی لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے صحابہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ تم مردوں میں سے النبی الصدیق ”المولود“ اور ”الشہید“ جنت میں جائیں گے۔

جناب ابوالاثر حفیظ جاندھری نے سید الشہداء حضرت حمزہ کا بدقماش وحشی کے ہاتھوں شہادت کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچا ہے
عقاب روح پہلے سے ہی تھا پرواز آمادہ
اڑا سوئے فلک اب چھوڑ کر یہ جسم افتادہ

حضرت حمزہؓ شہنشاہ نبوت کے حلقہ عشاق میں

سید الشہداء حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا لقب اسد اللہ تھا آپ حضرت رسول عربی خاتم الانبیاء ﷺ کے سگے چچا تھے اور رضاعی بھائی بھی۔ آپ کے قبول اسلام کا واقعہ نہایت ایمان افروز ہے جس کی تفصیل مشہور عالم سیرت نگار حضرت سیدی صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کے قلم مبارک سے درج ذیل ہے۔ آپ ابن ہشام، طبری، الروض الانف، زرقانی، انیس کے حوالہ سے تحریر فرماتے ہیں۔

”حمزہؓ آنحضرت ﷺ کے حقیقی چچا تھے اور ان کو آنحضرت ﷺ سے بہت محبت تھی، لیکن ابھی تک مشرک تھے۔ ان کا یہ معمول تھا کہ ہر روز صبح سویرے تیر کمان لے کر باہر نکل جاتے تھے اور سارا دن شکار کھیلتے رہتے تھے۔ شام کو واپس آ کر پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرتے اور پھر قریش کی ان مجلسوں میں دورہ لگاتے جو صحن کعبہ میں دو دو چار چار کی ٹولیوں میں جما کر بیٹھا کرتے تھے اور یہاں سے فارغ ہونے کے بعد گھر جاتے تھے۔ ایک دن حمزہ اسی طرح شکار سے واپس آئے تو ایک خادمہ نے ان سے کہا: ”کیا آپ نے سنا کہ ابھی ابھی ابوالحکم (یعنی ابو جہل) آپ کے بھتیجے کو سخت برا بھلا کہتا گیا ہے اور بہت گندی گندی گالیاں دی ہیں مگر مجھ نے سامنے سے کچھ جواب نہیں دیا۔ یہ سن کر حمزہؓ کی آنکھوں میں خون اتر آیا اور خاندانی غیرت جوش زن ہوئی۔ فوراً کعبہ کی طرف گئے اور پہلے طواف کیا۔ طواف کرنے کے بعد اس مجلس کی طرف بڑھے جس میں ابو جہل بیٹھا تھا اور جاتے ہی بڑے زور کے ساتھ ابو جہل کے سر پر اپنی کمان ماری اور کہا: ”میں سنتا ہوں کہ تو نے محمد کو گالیاں دی ہیں۔ سن! میں بھی محمد کے دین پر ہوں اور میں بھی وہی کہتا ہوں جو وہ کہتا ہے۔ پس اگر تجھ میں کچھ ہمت ہے تو میرے سامنے بول۔“ ابو جہل کے ساتھی ابو جہل کی حمایت میں اٹھے اور قریب تھا کہ لڑائی ہو جاتی اور مگر ابو جہل حمزہؓ کی دیری اور جرأت کو دیکھ کر مرعوب ہو گیا اور اس نے اپنے ساتھیوں کو یہ کہہ کر روک دیا کہ حمزہ حق بجانب ہے واقعی مجھ سے زیادتی ہو گئی تھی اور اس طرح معاملہ رفع دفع ہو گیا۔

حمزہؓ جوش میں یہ الفاظ تو کہہ بیٹھے تھے کہ ”میں بھی محمد کے دین پر ہوں۔“ لیکن جب گھر آئے اور غصہ کم ہوا تو کچھ گھبرائے اور سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہئے آخر دل نے یہی فیصلہ کیا کہ اب شرک چھوڑ دینا ہی

42 واں جلسہ سالانہ برطانیہ

اس کی امتیازی حیثیت اور کیفیات و برکات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ صاحب زادہ مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں گھانا، بنین، نائیجیریا، ریاستہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا کے بعد صد سالہ خلافت احمدیہ جوہلی جلسہ سالانہ برطانیہ 25، 26، 27 جولائی 2008ء اپنی تمام تر برکات اور کیفیات کے ساتھ منعقد ہو کر گویا پلک جھپکتے ہی ختم ہو گیا۔ یہ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 42 واں جلسہ سالانہ تھا جس کی تاریخی اور امتیازی حیثیت و شان نمایاں ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اس پاک ذات نے اس عاجز کو بھی مع فیلی اس مبارک تقریب میں شامل ہونے کی توفیق دی جس کے لئے دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر سے لبریز ہے اور شکر کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ 1984ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی صاحب زادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی ربوہ سے اضطراری حالات میں لندن ہجرت کے بعد برطانیہ کا جلسہ عملاً مرکزی حیثیت کا حامل ہو گیا ہے۔ برطانیہ کی ہی سرزمین میں خلافت رابعہ کا مبارک اور بابرکت دور اپنے اختتام کو پہنچا اور اللہ کی تقدیر کے مطابق خلافت خامسہ کے مبارک اور بابرکت دور کا آغاز بھی برطانیہ سے ہوا جس پر پانچ سال گزر چکے ہیں۔

جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خود یکم اگست 2008ء کے خطبہ جمعہ میں اعلان فرما چکے ہیں اس جوہلی جلسہ پر 85 ممالک کے خلافت احمدیہ کے عشاق اڑ کر اپنے آقا کے دیدار اور ملاقات اور جلسہ کی دعاؤں میں شامل ہونے اور امام وقت کی افتدائے میں نمازیں ادا کرنے اور کلمات طیبات سننے کے لئے حاضر ہو گئے تھے۔ جلسہ پر شامل ہونے والوں کی تعداد 40,600 سے اوپر بتائی جاتی ہے۔ ہوتی نہ اگر روشن وہ شمع رخ انور کیوں جمع یہاں ہوتے سب دنیا کے پروانے

باجماعت نمازیں

اس سال حضرت صاحب کی افتدائے میں جب اس گنہگار نے پہلی نماز بیت الفضل لندن میں 13 جولائی 2008ء کو ادا کی اور بعد میں بھی کئی بار موقع ملتا رہا تو توجہ حضرت اقدس مسیح موعود کی اس نوید کی طرف مبذول ہوتی رہی جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

”بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ جہاں ایک مومن امام ہو اس کے مقتدی پیش آئیں گے وہ سجدہ سے سر اٹھائیں بخش دیئے جاتے ہیں“۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 31)

اللہ کرے کہ اس گنہگار کے ساتھ بھی یہی سلوک ہوا ہو اور جملہ گناہ بخش دیئے گئے ہوں۔ حضرت صاحب نے نمازوں کی ادائیگی کی طرف بہت زور دیا ہے جلسہ کے دنوں میں میرا قیام (ملفوظہ) اسلام آباد میں تھا۔

اسلام آباد میں بعض مواقع پر احمدی عرب امام کی افتدائے میں نماز باجماعت ادا کرنے کا موقع ملتا رہا اور ان کا اپنی مادری زبان میں قرآن پڑھنا کانوں میں رس گھولنے اور دل میں سرور پیدا کرنے کا باعث بنتا رہا۔ ایک تہجد باجماعت کے بعد امیر صاحب فلسطین نے وتر پڑھائے اور تیسری رکعت کے قنوت میں خلیفہ وقت کی صحت و سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت شامل حال ہونے اور تمام بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے ایسی رقت سے دعائیں کروائیں کہ ہر مقتدی خدا کے حضور آنسو بہائے بغیر نہ رہ سکا اور ایک عجیب سرور محسوس ہوا جو بیان سے باہر ہے۔

لاکھ دن ان کے نام پر قرباں گہنیں راتیں عمریں راتیں عاشقوں کے لئے ہیں اک رحمت ناز بردار نازیں راتیں جن میں موقع ملے تہجد کا ہوتی ہیں بس وہ بہترین راتیں (کلام محمود)

فیملی ملاقات

سب سے جذباتی وہ لمحات تھے جب 17 جولائی کو حضرت صاحب سے ہماری فیملی ملاقات ہوئی۔ خلافت کے عظیم منصب پر فائز ہونے سے پہلے بھی کئی بار حضور سے ملاقات ہوئی تھی اور حضور نے چند بار ہمارے غریب خانہ میں بھی قدم رنجہ فرمائے تھے لیکن جب سے خلافت کی ردا خود خداوند کریم نے حضور کو پہنائی ہے۔ اس لمحہ سے ایک عجیب حسن اور رعب اور نور چہرہ مبارک پر کچھ اس طرح آ گیا ہے کہ بار بار دیکھنے کے باوجود دل یہی چاہتا ہے کہ اس ماہ جنمیں کو دیکھتے ہی رہیں لیکن نظر نہیں جمتی۔

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بے کل ہو گیا کیونکہ کچھ کچھ تھا نشان اس میں جمال یار کا جتنی محبت ہم نے حضرت صاحب کے لئے اپنے دل میں محسوس کی اس سے کئی گنا زیادہ محبت اس محسن کی ملاقات کے دوران محسوس کی۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث حافظ صاحب زادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا جماعت کو دیا ہوا ماٹو ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“ اپنی تمام تر خوبصورتی اور وسیع

مفہوم کے ساتھ اول طور پر خلیفہ وقت پر ہی صادق آتا ہے۔ اس لٹھی محبت کا مزہ ہر وہ شخص چکھ لیتا ہے جو آپ سے ملتا ہے اور تعلق پیدا کرتا ہے۔ اس قدر لوگوں کے ہجوم میں آپ کے اخلاق کریمانہ کا اظہار یقیناً آپ کے خدا کی طرف سے ہونے کا ثبوت ہے۔ حضرت مسیح موعود لیکچر لدھیانہ (مورخہ 4 نومبر 1905ء) میں فرماتے ہیں:-

”آج سے 25 برس پیشتر (اب 128 برس پیشتر۔ ناقل) جب کوئی میرے نام سے واقف نہ تھا اور نہ کوئی شخص قادیان میں میرے پاس آتا تھا یا خط و کتابت رکھتا تھا اس گمنامی کی حالت میں ان کمپرسی کے ایام میں اللہ تعالیٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ تیرے پاس دو دروازے ملکوں سے لوگ آئیں گے اور کثرت سے آئیں گے چونکہ ایک شخص ہزاروں لاکھوں انسانوں کو مہمان داری کے جمیع لوازمات مہیا نہیں کر سکتا اور نہ اس قدر اخراجات کو برداشت کر سکتا ہے اس لئے خود ہی فرمایا تیک من کل فحج عمیق ان کے سامان بھی ساتھ ہی آئیں گے اور پھر انسان کثرت مخلوقات سے گھبرا جاتا ہے اور ان سے کج خلقی کر بیٹھتا ہے اس لئے اس سے منع کیا کہ ان سے کج خلقی نہ کرنا اور پھر یہ بھی فرمایا کہ لوگوں کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جانا۔“ (ملفوظات جلد 8 ص 217)

کتنی وضاحت سے ہم ان بشارتوں کو حضرت مسیح موعود اور حضور کے نابین اور خلفاء کے ذریعے پوری ہوتے دیکھ رہے ہیں اور کتنے اخلاق کریمانہ کے حامل بیروہانی وجود ہوتے ہیں۔ حضرت صاحب سے فیملی ملاقات کے دوران ایک بچی کی بیماری کا ذکر کر کے دعا کے لئے عرض کی لیکن حیرت ہوئی کہ ماں باپ سے بڑھ کر ہمدردی دکھانے والے اس وجود کو پہلے سے ہی علم تھا۔ اس لئے یہ عاجز بجا طور پر کہہ سکتا ہے کہ ہمارا امام اور خلیفۃ المسیح والمہدی ہمارے ماں باپ سے زیادہ ہمارے لئے اور ہم سے بڑھ کر ہماری اولاد کے لئے ہمدردی رکھنے والا اور مخنوار وجود پاک ہے۔ پس ایسے نافع الناس خدائی وجود پر ہم کیوں نہ سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائیں اور خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے دل کی گہرائیوں سے تیار رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے امام اور خلیفہ وقت کو خیر نصیب کرے اور ہر شر سے محفوظ رکھے اور عشق و وفا کی یہ داستانیں قیامت تک رقم ہوتی چلی جائیں۔ آمین

ماضی کی پیاری یادیں

ہماری زندگیوں میں اسی طرح کا ایک پیارا وجود آج سے پانچ سال پہلے ہم سے جدا ہوا۔ اس کے مزار پر بھی اسلام آباد (ملفوظہ) میں حاضری دینے، آنسو بہانے، دعائیں کرنے اور یادوں کو تازہ کرنے کا کئی بار موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ اس قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ آمین

قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر کی یادوں کی گونج Love For All Hatred For None کی نعروں سے اپنوں اور پراپیوں کے منہ سے اس سال بھی بکثرت سننے میں آئی۔ یہ پیارا وجود بھی ان ملکوں میں بھی محبت کا سفیر بن کر حضرت مسیح موعود کی نیابت کا حق ادا کرتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کی ہزاروں رحمتیں اس کی روح پر بھی ہوں۔ آمین

قدرت ثانیہ کے دوسرے مظہر حضرت مصلح موعود کا مقام بہت بلند و بالا ہے اسے حضرت مسیح موعود کا مثیل اور حسن اور احسان میں آپ کا نظیر ہونے کا مرتبہ حاصل ہے اسی کے دور کے عظیم الشان منصوبوں اور جدوجہد کے پھل ہیں جو ہم آج کھا رہے ہیں۔ اس نے پہاڑوں کے سینے چیر کر احمدیت کے غلبہ کے لئے راستے ہموار کئے اور نظام جماعت کی تکمیل کی۔ خدا تعالیٰ کی ہزاروں ہزار رحمتیں اس پر نازل ہوتی رہیں۔ آمین

قدرت ثانیہ کا پہلا مظہر جس نے بڑی عظیم الشان قوت و استقلال سے خلافت کے مقام کو واضح کیا اور خلافت کے انسٹیٹیوٹ کو مستحکم کیا اور اپنی جسمانی رفاقت کی طرح وفات کے بعد بھی اپنے آقا اور میرزا کی قبر کے متصل جگہ پا گیا اللہ تعالیٰ اس کا مقام بلند کرتا چلا جائے۔ آمین

جوہلی کے سال

احمدیت کی پہلی صدی کے اختتام پر احمدیہ جوہلی 1989ء میں منائی گئی اور اب 2008ء میں خلافت احمدیہ جوہلی منائی جارہی ہے۔ خلافت ثانیہ میں بھی 1939ء میں ایک سلور جوہلی منائی گئی تھی (کیونکہ خلافت ثانیہ کے 25 سال پورے ہوئے تھے) پھر خلافت ثالثہ میں 1980ء کے جلسہ کو بھی خاص حیثیت حاصل ہے کیونکہ چودھویں صدی ہجری میں مہدی کی بعثت ہوئی اور پندرہویں صدی ہجری کا 1980ء میں آغاز ہوا جس کا استقبال لا الہ الا اللہ کے ورد کے ساتھ کیا گیا۔ اس طرح یہ چار خوشی کے مواقع دیکھنے نصیب ہوئے۔

غموں کا ایک دن اور چار شادی فسمان الذی اخزی الاعادی یہ ہماری بڑی خوش نصیبی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے آباؤ اجداد کو حضرت مسیح موعود کے دامن سے وابستہ کیا اور آگے خلافت پر ایمان لانے کی توفیق دی اور ہر ٹھوکے سے نسلًا بعد نسل بچایا اور محفوظ رکھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا دوہرا احسان ہے اور اس کا عظیم الشان فضل ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں سچے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے کارآمد وجود بنا دے اور نسلًا بعد نسل خلافت سے چھٹائے رکھے اور تقویٰ اور اطاعت کے اعلیٰ مقام پر فائز کرے۔ آمین

خلافت احمدیہ کی پہلی صدی کے سوسالوں میں عملاً خلافت کا ہیڈ کوارٹر قادیان میں 39 سال، ربوہ میں

36 سال اور لندن میں 24 سال رہا ہے اور یہ تینوں مقامات بھی مبارک اور بابرکت ہیں۔ تاہم دائمی مرکز قادیان ہی ہے۔ جہاں بانی سلسلہ عالیہ حضرت مسیح موعود نے ساری زندگی بسر کی۔

حضرت صاحب نے 20 جولائی کو حدیقتہ المہدی میں جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کا باقاعدہ افتتاح فرمایا اور نہایت قیمتی نصائح فرمائیں اور دعا کروائی جس کے بعد ریفریشمنٹ کا وسیع انتظام کیا گیا تھا اس تقریب سے بھی مکاتبت استغناء کرنے کا موقع ملا اور بڑے قریب سے حضرت صاحب کو دیکھنے کا موقع ملا۔ حدیقتہ المہدی کا احاطہ 208 ایکڑ پر مشتمل ہے جو آئٹن میں واقع ہے جس کی کاؤنٹی ہمشائر Hampshire ہے۔

ترجمانی کا نظام

شعبہ ترجمانی (ٹیکنیکل) جلسہ سالانہ کا ایک اہم شعبہ ہے جس کا آغاز 1980ء میں خلافت ثالثہ کے جلسہ سالانہ ربوہ پر ہوا تھا اس شعبہ میں محترم انجینئر منیر احمد فرخ صاحب (امیر جماعت اسلام آباد) کو اللہ تعالیٰ نے منتظم اعلیٰ ہونے کا شروع سے اعزاز بخشا ہوا ہے اور کیپٹن انجینئر ایوب احمد ظہیر صاحب پہلے دن سے ہی ان کے ساتھ ہیں محترم انجینئر ملک لال خان صاحب (امیر جماعت کینیڈا) کو بھی اس ٹیم کا Poiner ممبر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ جب یہ سسٹم ڈیزائن Stage پر تھا تو 1979ء میں اسلام آباد (پاکستان) میں اس ٹیم نے اس عاجز کو بھی معاون رکھنے کا شرف بخشا پہلے یا دوسرے سال ہی محترم مبشر احمد گوندل صاحب بھی اس ٹیم میں شامل ہوئے اور بڑی محنت اور وفا کے ساتھ مسلسل اس ٹیم کے اٹوٹ ممبر بن کر کام کر رہے ہیں۔ 1980ء کے جلسہ سالانہ ربوہ سے مسلسل یہ نظام تراجیم کے لئے مستعمل ہے جب یہ سسٹم ربوہ جلسہ سالانہ 1980ء پر متعارف ہوا تو اس وقت صرف انگلش اور انڈونیشین زبانوں میں تراجیم کا تقریباً اڑھائی سو افراد کے لئے انتظام کیا گیا تھا۔

ترقی کرتے کرتے اس سال اڑھائی ہزار نمائندوں کے لئے بارہ زبانوں کے تراجیم کا بندوبست کیا گیا تھا۔ وقتاً فوقتاً اس ٹیم میں کئی رضا کار شامل ہوتے رہے۔ محترم عبدالکریم لودھی صاحب بھی مستقل رضا کار تھے جو چند سال قبل اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ لیکن بغیر وقفے کے مسلسل اس نظام کو چلانے والے محترم فرخ صاحب اور ایوب ظہیر صاحب ہی ہیں۔ چند سالوں سے محترم فرخ صاحب نائب افسر جلسہ گاہ ہوتے ہیں اور امسال محترم ملک لال خان صاحب ایڈیشنل ناظم تھے اور محترم ایوب ظہیر صاحب اور محترم کزل چوہدری عثمان احمد صاحب دونوں ناظم تھے۔ نائب ناظمین آٹھ تھے جن میں یہ عاجز بھی شامل تھا۔ فرخ صاحب زیادہ تر رپورٹ بنانے کا کام اس عاجز سے لیتے رہے۔ علاوہ ازیں پیشہ معائنہ کو کام

کرنے کی توفیق ملی اور فوری انعام یہ ملا کہ پورے گروپ کو حضرت صاحب کے ساتھ 28 جولائی 2008ء کو تصویر بنوانے کا موقع عطا کیا گیا۔ یہ تصویر صد سالہ خلافت احمدیہ جو بلی جلسہ کی ایک یادگار تصویر ہوگی۔ حضرت صاحب نے اس روز بڑی فراخ دلی سے کئی گروپس کو اپنے ساتھ تصویر بنوانے کا اعزاز بخشا مثلاً نیشنل امراء، بیرونی وفد، پاکستان کے امراء اضلاع، IAAAE کے ممبران، شعبہ ترجمانی (ٹیکنیکل)، خلافت جو بلی کمیٹی، عرب امراء، قادیان کے مرکزی نمائندے وغیرہ۔ جب سب تصویریں ہو چکیں تو حضور نے فرمایا جو کسی تصویر میں نہیں آئے وہ بھی آجائیں اس طرح تمام وہ خوش نصیب جو کسی نہ کسی حوالے سے اس موقع پر حاضر تھے انہیں حضور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کا شرف حاصل ہو گیا۔ اگلے ہی روز Internet پر یہ تصاویر آگئیں اور دنیا بھر میں پھیل گئیں۔

مختلف اقوام کے آنے کی

پیشگوئی کا ظہور

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

پھر دوسری پیشگوئی انگریزی زبان میں ہے اور میں اس زبان سے واقف نہیں۔ یہ بھی ایک معجزہ ہے جو اس زبان میں وحی الہی ہوئی۔ ترجمہ یہ ہے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں تمہیں ایک بڑا گروہ..... کا دوں گا۔ ایک گروہ تو ان میں سے پہلے..... میں سے ہوگا اور دوسرا گروہ ان لوگوں سے ہوگا جو دوسری قوموں میں سے ہوں گے یعنی ہندوؤں میں سے یا یورپ کے عیسائیوں میں سے یا امریکہ کے عیسائیوں میں سے یا کسی اور قوم میں سے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 105)

جلسہ سالانہ پر جو لوگ حاضر ہوتے ہیں وہ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا عملی ثبوت ہیں۔ خدا تعالیٰ ہر قوم اور ہر ملک سے سعید الفطرت روحیں حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل کر رہا ہے جو بڑے بڑے کرائے خرچ کر کے اور دیوبند حرج کر کے جلسہ سالانہ پر حاضر ہوتے ہیں۔ ان میں افریقین بادشاہوں سے لے کر عام غرباء تک طبقہ کے لوگ شامل ہیں۔ ان کے دلوں سے دنیا کی محبت سرد ہو چکی ہے۔ ایک ہی لگن اور ایک ہی تڑپ ہے کہ ہمارا خدا ہم سے راضی ہو جائے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہیں اور حضرت مسیح موعود کی جاری کردہ دس شرائط بیعت پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ عجیب نظارہ ہے۔ مختلف رنگوں، مختلف لباسوں میں ملبوس مختلف زبانیں بولنے والے اور مختلف زبانیں سمجھنے والے دنیا بھر میں رہنے والے لوگ حضرت مسیح موعود کے ذریعے ایک قوم بن رہے ہیں۔

تراجیم کرنے والے احباب و خواتین کا انتظام پاکستان میں نظارت اصلاح و ارشاد مرکز یہ کرتی تھی

اس عاجز کو اچھی طرح یاد ہے کہ مردوں میں انڈونیشین ترجمہ محترم محمد سعید انصاری صاحب مرحوم اور ایک دو انڈونیشین مریمان کرتے تھے جنہوں نے انڈونیشیا سے پاکستان آ کر جامعہ احمدیہ ربوہ میں شاہد کی ڈگری حاصل کی تھی۔ انگلش میں ابتدائی ترجمہ کرنے والوں میں محترم مولانا اعطاء العجیب راشد صاحب محترم آفتاب احمد خان صاحب مرحوم، محترم مجیب الرحمن صاحب ایڈووکیٹ، محترم مولانا نسیم سیفی صاحب مرحوم۔ اس عاجز کو اچھی طرح یاد ہیں۔ انگلستان آ کر تراجیم کرنے والوں کا انتظام کافی وسیع ہو گیا ہے اور کم از کم ایک درجن زبانوں میں ترجمہ کرنے والے مترجم مردوزن موجود ہوتے ہیں اور ثواب حاصل کرتے ہیں۔

حضرت صاحب نے امسال واقفین نو بچوں کو زبانیں سیکھنے کی طرف پھر توجہ دلائی ہے تاکہ وہ رواں تراجیم کی ضرورت کو بھی پورا کر سکیں جن کی جلسہ سالانہ پر سال بہ سال ضرورت بڑھ رہی ہے۔

اس عاجز کے والد مرحوم نے جلسہ سالانہ کی کیفیت پر ایک نظم لکھی تھی جس کے چند اشعار یہ ہیں۔

جلسہ آیا جلسہ آیا۔ ساتھ خدا کی رحمت لایا
احمدی بھائی اکثر آئے، افریقی امریکی آئے
ہندی، چینی، پاکستانی، انڈونیشی اور ایرانی
اپنا آقا دیں کا شیداء، حکم خدا ہے سب منواتا
موعظہ حسنہ ہے فرماتا، حق کی باتیں ہے بتلاتا
جھولی رحمت بھرتے جاؤ، دولت ایمان پھر برتاؤ
(جذبات دل ص 96)

دعوت الی اللہ وترتبتی سیمینار

جلسہ سالانہ سے ایک روز پہلے 24 جولائی بیت الفتوح میں دعوت الی اللہ کا اور ایک تربیتی سیمینار منعقد ہوا۔ اس سیمینار میں 30 ملکوں کے 216 نمائندے شامل ہوئے۔ یہ سیمینار تقریباً سارا ہی دن ہوتا رہا۔ درمیان میں ظہر و عصر کی نمازوں اور کھانے کا وقفہ ہوا۔ جس موضوع پر سیمینار ہوا یہ دونوں کام اس دور میں بہت اہم ہیں اور اس کا مرکزی نقطہ خلافت احمدیہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی غالب تقدیر کے مطابق چودہ سو سال بعد خلافت علی منہاج نبوت کا جو انسٹیٹیوشن قائم ہوا ہے وہی ساری دنیا میں دعوت الی اللہ اور تربیت اور ایک جماعت بنانے کا ذریعہ بن رہا ہے۔ IMTA میں عالمی کردار ادا کر رہا ہے اور ایک گمنام ہستی اور گمنام ہستی پر نازل ہونے والا پیغام اس کے ذریعے زمین کے کناروں تک پہنچایا جا رہا ہے اور ملک ملک تربیت کا کام بھی خلافت کی نگرانی میں جاری ہے۔

نبوت کے ہاتھوں جو پودا لگا ہے
خلافت کے سائے میں پھولا پھلا ہے
یہ کرتی ہے اس باغ کی آبیاری
رہے گا خلافت کا فیضان جاری
حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا تھا۔

”خلافت ایک شرعی مسئلہ ہے۔ خلافت کے بغیر جماعت ترقی نہیں کر سکتی۔“

(بحوالہ آئینہ صداقت ص 113)

چنانچہ ایک سو سالوں میں یہ بات سو فیصد سچ ثابت ہوئی ہے کہ جماعت کی ترقی کا دار و مدار خلافت احمدیہ کے استحکام اور اس کی برکات سے ہے اور یہی منصب مسلسل تربیت کا باعث بن رہا ہے۔

حقائق و معارف کا بیان

حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا ”اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔“

(اشہار 30 دسمبر 1891ء بحوالہ روحانی خزائن جلد 4 ص 352)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ 25 جولائی اور افتتاحی خطاب اور 26 جولائی کا لجنہ سے خطاب اور جماعت کی ترقیات کا گوشوارہ اور 27 جولائی کا اختتامی خطاب اور دعائی اصل میں وہ حقائق و معارف ہیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کا باعث بن رہے ہیں۔ اس کے علاوہ فاضل مقررین کی تمام تقاریر اس سال خلافت کے موضوع پر تھیں اور ساری کی ساری تقاریر علم و معرفت سے لبریز تھیں۔ مہمانوں کی تقریریں اور تاثرات جماعت احمدیہ کے ہر دل عزیز ہونے کا ایک بین ثبوت ہے۔ غیروں نے بھی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ڈسپلن اور کاموں اور خدمت خلق اور دنیا میں امن قائم کرنے کی عظیم جدوجہد کو مسلسل سراہا اور اپنوں نے بھی خلافت سے لہی عشق و محبت کے اعلیٰ نمونے پیش کئے۔ ساری دنیا با خلافت ثالثہ کے ماٹو Love for All Hatred for none سے بے حد متاثر ہو رہی ہے اور ہر دوسرے مہمان نے اس کا اظہار کیا۔ یہ ماٹو دیتے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا۔

”میں نے اپنی عمر میں سینکڑوں مرتبہ قرآن کریم کا نہایت تدبر سے مطالعہ کیا ہے اس میں ایک آیت بھی ایسی نہیں جو دنیاوی معاملات میں ایک..... اور غیر..... میں تفریق کی تعلیم دیتی ہو۔..... بنی نوع انسان کے لئے باعث رحمت ہے۔ حضرت محمد اور آپ کے صحابہ کرامؓ نے لوگوں کے دلوں کو محبت پیارا اور ہمدردی سے جیتا تھا۔ اگر ہم بھی لوگوں کے دلوں کو فتح کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنا ہوگا۔ قرآن کریم کی تعلیم کا خلاصہ یہ ہے۔“

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں

Love for All Hatred for None
اور یہی طریقہ ہے دلوں کو جیتنے کا اس کے علاوہ اور کوئی طریقہ نہیں۔ (حیات ناصح ص 1)

عرب وفد کی شمولیت

اس جلسہ کی ایک امتیازی شان عرب احمدیوں کی موجودگی اور ان کا خلافت سے احترام و محبت اور عربک ڈیک کے پروگرام جو الجوار المبارک کے عنوان سے

محبت غالب نہیں آجاتی اس وقت تک اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کا ایمان قابل قبول نہیں۔
حضرت مسیح موعود نے بھی بیعت کی غرض و غایت اور جلسہ سالانہ کے مقاصد دنیا کی محبت سرد ہونے اور خدا تعالیٰ اور رسول کی محبت پیدا ہونا بتایا ہے ایک اور حدیث ہے ”اگر تم دیکھو کہ اللہ کا خلیفہ زمین میں موجود ہے تو اس سے وابستہ ہو جاؤ اگرچہ تمہارا بدن تار تار کر دیا جائے اور تمہارا مال لوٹ لیا جائے۔“

(مسند احمد بن حنبل)
جس زمین میں اس وقت خلیفہ وقت موجود ہے وہاں کا جلسہ سالانہ اور خلیفہ وقت کی ملاقات کوئی معمولی واقعہ نہیں۔ اس کے لئے جسم و جان اور مال و دولت کی قربانی کوئی حیثیت نہیں رکھتی اب جبکہ ہوائی جہازوں کے کرائے بہت بڑھ گئے ہیں۔ ان مقاصد کا حصول قربانیوں کا تقاضا کرتا ہے لیکن اس کے بدلے میں جو روحانی ماندہ ملتا ہے اس کی مالیت بہت ہی زیادہ ہے۔ خلیفہ وقت اور جماعت کی ایک نہایت پیاری تمثیل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک موقع پر بیان فرمائی ہے اس کو پیش کر کے یہ عاجز اپنی معروضات کو ختم کرتا ہے۔

فرمایا قدرت ثانیہ خدا کی طرف سے ایک بڑا انعام ہے جس کا مقصد قوم کو متحد کرنا ہر تفرقہ سے محفوظ رکھنا ہے۔ یہ وہ لڑی ہے جس میں جماعت موتیوں کی مانند پروٹی ہوئی ہے۔ اگر موتی بکھرے ہوں تو نہ محفوظ ہوتے ہیں اور نہ ہی خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اگر قدرت ثانیہ نہ ہو تو دین حق کبھی بھی ترقی نہیں کر سکتا۔ پس اس قدرت کے ساتھ کامل اخلاص اور محبت اور وفا اور عقیدت کا تعلق رکھیں اور خلیفہ کی اطاعت کے جذبہ کو دائمی بنائیں اور اس کے ساتھ محبت کے جذبہ کو اس قدر بڑھائیں کہ اس محبت کے بالمقابل دوسرے تمام شے نظر آئیں خلیفہ سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں اور وہی آپ کے ہر قسم کے فتوں اور ابتلاؤں کے مقابلہ کے لئے ڈھال ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 23 مئی تا 5 جون 2003ء)
جلسہ سالانہ اس تمثیل کا حقیقی اظہار ہے اور خلیفہ وقت کے ساتھ کامل اخلاص اور محبت اور وفا اور عقیدت کا تعلق استوار کرنے کا ایک نادر موقع ہے۔

واپسی پر جذبات

واپسی کے وقت جو ہمارے جذبات ہیں ان کا بیان کرنا بہت مشکل امر ہے۔ حضرت مسیح موعود کے رفقائے میں سے جب کوئی قادیان جاتا تو وہ اپنے مقام قادیان کے ایام کو اپنی زندگی کے بہترین ایام شمار کرتا اور اپنے آقا و پیشوا کی مفارقت کو ناپسند کرتا اسی قسم کی کیفیت ہماری ہے جو جلسہ کے ایام مختصر تھے لیکن بار بار مواقع پر حضرت مسیح موعود کے خلیفہ پنجم کی قربت نصیب ہوئی اور یقیناً ہماری زندگی کے بہترین ایام ہیں جو ہم نے اس سال لندن میں گزارے۔ (باقی صفحہ 6 پر)

بڑے بڑے بزرگ آکر سلسلہ کی خدمت کرتے رہے ہیں۔ اس بیت کو یہ بھی شرف حاصل ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اور حضرت خلیفہ ثالث نے یہاں آکر نمازیں پڑھائی ہیں۔ حضرت خلیفہ رابع نے 19 سال یہاں گزرے ہیں۔ خلافت خامسہ کا انتخاب بھی اسی بیت میں ہوا تھا اور اب پانچ سالوں سے حضرت خلیفہ خامس بھی اس بیت کی رونق کا باعث ہیں۔ بیت الفتوح بہت وسیع پیمانے پر خدا کا ایک اور گھر لندن میں بنایا گیا جہاں اب جمعہ کی نماز ہوتی ہے اور خلیفہ وقت کا خطبہ ساری دنیا میں MTA پر دیکھا اور سنا جاتا ہے۔ حضرت خلیفہ رابع نے 1999ء میں اس کا سنگ بنیاد رکھا تھا اور 2003ء میں حضرت خلیفہ خامس نے اس کا افتتاح فرمایا۔

مقامی اخبارات اور

جماعت احمدیہ

انگلستان کے مقامی اخبارات میں جماعت کی جو خبریں آتی ہیں وہ Awareness Campaign کے نام سے جماعت احمدیہ برطانیہ کی تنظیم شائع کرتی رہتی ہے تاہم اس جلسہ پر اس عاجز کے ہاتھ میں دو حوالے آئے ان کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ اول نوائے وقت لندن کے شمارہ 25 تا 31 جولائی 2008ء میں پہلے صفحہ پر پاک کلمات سے آغاز کر کے بعض مقامی احمدیوں کی طرف سے جلسہ سالانہ منعقد ہونے اور بنیادی اعتقادات سے پر اشتہار دیا گیا۔ P-18 اور P-19 کے مکمل صفحات سپیشل ایڈیشن کے طور پر جماعت کے لئے مخصوص کئے گئے۔ حضرت مسیح موعود کی تصویر اور حضور کے الفاظ میں جماعت احمدیہ کے عقائد دیئے گئے اور صفحہ 19 پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی تصویر اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات دی گئیں ”پنجاب اور ہندوستان کے مشائخ اور صلحاء اور اہل اللہ باصفات حضرت عزت اللہ جل شانہ کی قسم دے کر ایک درخواست“ حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں شائع کی گئی۔ اسی طرح The Times کا 27 مئی 2008ء کا میگزین ہاتھ آیا اس کے صفحہ 32 پر One World, One Community کے عنوان سے اور حضرت مسیح موعود کی تصویر سے نصف صفحہ پر سلسلہ احمدیہ کا متعارف اور 100 Years 2008-1908 کے عنوان سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی تصویر کے ساتھ حضور کا پیغام شائع کیا گیا۔ یہ دونوں تاریخ دستاویزات بن چکی ہیں۔

جلسہ سالانہ کے مقاصد

کا حصول

آنحضرت کی ایک حدیث ہے دنیا بھر کی محبتوں پر جب تک اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی

پاکیزہ، خوشگوار ایک دوسرے کے اوپر سلامتی بھیجنے والا، صاف ستھرا، پُر امن، شور و غوغا اور گاڑیوں کے ہاندر سے آزاد اور گردوغبار سے مبرا ہوتا ہے۔ مارکی کے اندر لوگ ترتیب سے بیٹھے ہوئے اور تقاریر کو غور سے سننے والے۔ بعض نوٹس لے رہے ہوتے ہیں۔ ایسی محفلیں جہاں خدا اور رسول کا ذکر ہو رہا ہوتا ہے بڑی ہی بابرکت ہوتی ہیں۔ ایک ہی مقناطیسی شخصیت کی طرف سب کی نگاہیں اٹھتی ہیں اور وہ خلیفۃ المسیح کا بابرکت اور سب سے محترم وجود ہے۔ ہر شخص کسی نہ کسی طرح آپ کے قریب آنے کی کوشش میں ہوتا ہے اور آپ کے لئے محبت اور احترام میں لبالب مبرا ہوتا ہے کیونکہ ہر شخص اس حقیقت کا شعور رکھتا ہے کہ اسے خدا نے خلیفہ بنایا ہے اور وہ ساری بنی نوع انسان میں ایک ہی وجود ہے۔ اپنے دور کا یہی روحانی بادشاہ ہے اور ساری برکات اس کے وجود سے وابستہ ہیں۔ یہی قبولیت دعا کا مرکز ہے اس کی ایک نگاہ سے تقدیریں بدل سکتی ہیں۔ ہر قسم کی ولایت اسی کے قدموں کے نیچے ہے۔ اس کے کلمات طیبات دل کے اندر اترنے والے ہوتے ہیں۔ ہر اپنا اور اپرایا اس سے مرعوب نظر آتا ہے۔ جہاں تک برطانیہ کا تعلق ہے صاف ستھرا ماحول، نہ شور، نہ ہان، نہ لڑائی، نہ جھگڑا، ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے، صاف ستھرے ماحول میں رہنے والے لوگ ہیں۔ ایک بار ڈاکخانے میں جانے کا اتفاق ہوا۔ لوگ آرام سے قطار میں کھڑے ہیں اور باری باری کھڑکی میں پہنچ کر اپنا مدعا بیان کرتے ہیں اور ٹکٹ وغیرہ لے کر یا رقم ادا کر کے واپس آجاتے ہیں اور اس وقت تک وہاں کوئی نہیں پہنچتا جب تک پہلا شخص فارغ نہ ہو جائے۔ بد قسمتی سے ہمارے ہاں پاکستان میں اس کے بالکل برعکس ہے۔ ہر کاروالا آگے نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور قطار میں لگ کر کام کرنے کا تو کوئی تصور ہی نہیں۔ انسان پر انسان چڑھا ہوتا ہے اور اپنے حق کو سب سے مقدم سمجھتا ہے۔ یہ ہماری قوم اور ملک کی بد نصیبی ہے صفائی ایمان کا نصف حصہ ہونے کے باوجود ہماری قوم اور ملک اس سے عملاً محروم ہے۔ ڈسپن نام کی کوئی چیز نہیں۔ برطانیہ میں بڑے شہروں میں بھی اور چھوٹے شہروں میں بھی کاریں گھروں کے باہر کھڑی ہوتی ہیں۔ سڑکوں کے دونوں طرف گاڑیاں پارک ہوتی ہیں اور کسی کو یہ خطرہ نہیں ہوتا کہ موٹر چوری ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک اور قوم پر رحم کرے۔

جلسہ کے ماحول کی بات ہو رہی تھی جتنے ملکوں کے نمائندے آتے ہیں۔ اتنے ملکوں کے جھنڈے لہرائے جاتے ہیں۔ ساری بنی نوع انسان کے ایک قوم بننے کی تیاریاں ہیں جو اہل نوشتوں کے عین مطابق ہے۔

جلسہ کے معین ایام سے پہلے اور بعد میں بیت فضل لندن کا بڑا دلکش روحانی ماحول ہوتا ہے۔ خدا کا یہ گھر لندن میں 1924ء میں بنا تھا۔ حضرت مصلح موعود نے اس کا سنگ بنیاد رکھا تھا اور اس کی افتتاحی تقریب میں اہم شخصیات نے شمولیت کی تھی اور یہاں

MTA پر پیش کئے جاتے ہیں دیکھنے میں آئی۔ حضرت مسیح موعود کے عربی تہییدے اور اشعار جب ان لوگوں کے منہ سے نکلتے ہیں تو ایک وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ محترم محمد شریف صلاح الدین عودہ صاحب سے تو تعارف پہلے ہی تھا اس بار ان کے ساتھیوں تمیم ابودقہ صاحب (اردن) اور ہانی طاہر صاحب (فلسطین) سے بھی تعارف حاصل ہوا۔ تمیم دقہ صاحب انجینئر ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول پر جو Documentary ایم ٹی اے پر پیش کی گئی اس میں بھی شامل تھے۔ انہوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا جب اس عاجز نے بتایا کہ اس عاجز کے آباؤ اجداد بھیہرہ کے تھے۔ جو حضرت خلیفہ اول کا مولد و مسکن ہے۔ بڑے پیارے تلفظ میں وہ ”بھیہرہ“ کا نام لیتے رہے وہ راسخ العقیدہ فدائی احمدی ہیں۔ آنحضرت نے فرمایا ہے کہ عربوں سے محبت رکھنا بھی ایمان کا حصہ ہے پس ہمیں عربوں سے بے حد محبت ہے اور بڑی کثرت سے سعید فطرت عربوں کو اللہ تعالیٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل کر رہا ہے جیسا کہ حضرت صاحب نے 26 جولائی کے خطاب میں بتایا ہے انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں اس عاجز کا ایک عرب کلاس فیلو آج سے چالیس سال پہلے کہا کرتا تھا کہ تم لوگ اس وقت صحیح ترقی کرو گے جب عرب اقوام کا تمہاری طرف رجوع ہوگا۔ چنانچہ خدا کے فضل سے اب وہ وقت آ گیا ہے جس کی ایک جھلک سب نے اس جلسہ سالانہ پر دیکھی ہے۔

عالمی بیعت میں شمولیت

26 جولائی 2008ء ظہر و عصر کی نمازوں سے قبل تقریباً سو ایک بچے عالمی بیعت کی تقریب منعقد ہوئی جس میں اس عاجز کو بھی شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ دنیا بھر کے احمدیوں نے اس اہم تقریب میں شرکت کی توفیق پائی۔ کئی سالوں سے 23 مارچ یا 27 مئی کو یہ عاجز خلیفہ وقت سے خط کے ذریعے تجرید بیعت کرتا تھا اور اب اللہ تعالیٰ نے ساری جماعت کے لئے عالمی بیعت کا موقع فراہم کر دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمان خداوندی کے تحت روحانی ہلاکتوں سے بچانے کے لئے بیعت کی کشتی بنائی تھی۔

پس یہ عالمی بیعت کی تقریب کوئی معمولی تقریب نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے عہدوں کو کمال دیانتداری اور خلوص اور وفا اور Dedication کے ساتھ نبھانے کی توفیق دے اور ہمارے اگلے اور پچھلے گناہ ان تقاریب سے معاف ہوتے رہیں اور ان شرائط بیعت پر کما حقہ عمل کی توفیق ملے جو حضرت مسیح موعود نے مقرر فرمائی تھیں اور جس کا ہم عہد کرتے ہیں۔

جلسہ کا ماحول

ہر پراجیکٹ کے لئے ماحولیات کا ذکر ایک لازمی امر ہوتا ہے ہمارے جلسہ ہائے سالانہ کا ماحول نہایت

قدرت ثانیہ۔ تمکنت دین کا آسمانی ادارہ

قدرت ثانیہ کی پیشگوئی

حضرت اقدس نے 24 دسمبر 1905ء کو رسالہ ”الوصیت“ شائع فرمایا جس کی ابتدا میں وہ الہامات درج کئے جو آپ کی وفات کی نسبت تھے بعد ازاں تحریر فرمایا۔

یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے..... اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلا نا چاہتے ہیں اس کی خم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعے سے وہ مقاصد جو کسی قدر نامتتام رہ گئے تھے۔ اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔

غرض دونوں کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔

(1) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمزوری ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بد قسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20

ص 304) حضرت اقدس نے اس کے بعد اپنے مخلصین و عینین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

”سوائے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سواب ممکن

نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی تمکین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔..... وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔

میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 305)

قدرت ثانیہ کا مقام

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنے قلم سے قدرت ثانیہ کی عظمت، شان اور جلالت مرتبت پر بھی خوب روشنی ڈالی ہے چند مبارک تحریرات ملاحظہ ہوں۔

1- خلیفہ کے معنی جانشین کے ہیں جو تجدید دین کرے۔ نبیوں کے زمانہ کے بعد جو تاریکی پھیل جاتی ہے اس کو دور کرنے کے واسطے جو ان کی جگہ آتے ہیں انہیں خلیفہ کہتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 666) 2- خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔ اس واسطے رسول کریمؐ نے نہ چاہا کہ ظالم بادشاہوں پر خلیفہ کا لفظ اطلاق ہو کیونکہ خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں۔ لہذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تاقیامت قائم رکھے سوائے غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔

(شہادت القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 353) 3- حضرت اقدس نے اپنی اولاد میں نظام قدرت ثانیہ کے ظہور کی واضح خبر دیتے ہوئے یکم دسمبر 1888ء کو پیشگوئی فرمائی۔

دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و عینین وانہ و خلفاء ہے تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں۔ سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعے سے یہ دونوں شق ظہور میں آجائیں۔

قدرت ثانیہ کی ضیاء پاشیاں

چنانچہ اس پیشگوئی کے عین مطابق حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول کے بعد 14 مارچ 1914ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی، 9 نومبر 1965ء کو حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث، 10 جون 1982ء کو حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع اور 23 اپریل 2003ء کو ہمارے موجودہ امام عالی مقام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس آسمانی نوشتوں کے مطابق قدرت ثانیہ کے بے مثال روحانی اور عالمی منصب پر متمکن ہوئے اور یہ خدا کا فضل و کرم ہے کہ 100 سال سے جماعت احمدیہ اس عظیم الشان آسمانی ادارہ کی برکات سے فیضیاب ہو رہی ہے اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ روحانی خلافت کا نظام 27 مئی 2008ء کو اپنی پہلی صدی مکمل کر چکا ہے اور اس کی ضیاء پاشیوں سے ایک عالم بقیہ نور بن چکا ہے۔ قلوب و اذہان میں زبردست انقلاب آ رہا ہے۔ ہر سال لاکھوں کی فوجیں احمدیت کے جھنڈے تلے جمع ہو رہی ہیں اور اب کروڑوں کے آنے کی توقع ہے۔ احمدی مشغول کا دنیا بھر میں اتنا وسیع جال بچھ چکا ہے کہ دنیائے احمدیت پر اب سورج غروب ہی نہیں ہو سکتا۔ غرض یہ کہ قدرت ثانیہ کی 100 سالہ تجلیات نے ایک نئی زمین اور ایک نیا آسمان پیدا کر دیا ہے۔

پُر شوکت پیشگوئی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے با برکت عہد خلافت کے پہلے خطبہ جمعہ (11 جون 1982ء) کے دوران خلافت احمدیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا۔

”یہ ہمیشہ مکملنے والے عطر کی طرح معطر رہنے والی چیز ہے یہ اس شجرہ طیبہ کی طرح ہے جس کی جڑیں کوئی نہیں اکھاڑ سکتا۔ کوئی آندھی، کوئی ہوا اس کو ہلانہیں سکتی یہ ایسا سدا بہار کا درخت ہے جو کبھی خزاں کا منہ نہیں دیکھتا اور ہر آن اپنے رب سے پھل پاتا ہے۔“

(الفضل 13 جون 1982ء ص 8 کالم 3)

ازاں بعد آپ نے 18 جون 1982ء کو ایک ولولہ انگیز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں پُر شوکت الفاظ میں یہ پیشگوئی فرمائی کہ:-

”ریوہ کی ایک ایک گلی گواہ ہے بڑے سے بڑا ابتلا آیا اور گزر گیا اور جماعت کو کوئی زخم نہ پہنچا۔ اس کا اور جماعت بڑی قوت سے خلافت کے اتحاد پر قائم رہی۔..... یہ وہ آخری بڑے سے بڑا ابتلا تھا جس کا جماعت

نے بڑی کامیابی سے مقابلہ کیا۔ آئندہ انشاء اللہ خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔

جماعت اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ چکی ہے۔ کوئی بدخواہ اب خلافت کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا اور جماعت اس شان سے ترقی کرے گی خدا کا یہ وعدہ پورا ہوگا کہ کم از کم ایک ہزار سال تک جماعت میں خلافت قائم رہے گی۔“ (الفضل 20 جون 1982ء ص 8)

سنو اب وقت توحید اتم ہے
ستم اب مائل ملک عدم ہے
خدا نے روک ظلمت کی اٹھا دی
فستمان الذی اخزی الاعدای
(بقیہ صفحہ 5)

حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ نے جو وعدے کئے ان کے پورے ہونے کی ایک جھلک ہم نے جلسہ پر دیکھی مشرق و مغرب شمال و جنوب سے جماعت احمدیہ کے افراد کی شرکت سے حضرت مسیح موعود کی اس پیشگوئی کا ظہور دیکھا جیسا کہ فرمایا ”دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی مقبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا اور دنیا میں دین حق سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ باتیں انسان کی باتیں نہیں یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔“

(تحفہ گوڑوویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 181، 182)

ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب سے لوگوں نے آکر اس مقدس اجتماع میں شرکت کی۔ مغرب سے سورج طلوع ہونے کی پیشگوئی کی گئی تھی۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں اس کا ظہور اظہر من الشمس ہے۔ حضرت مسیح موعود کے انگریزی کے الہامات سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ انگریزی بولنے والے ملکوں اور یورپ کے دیگر ملکوں میں بڑی بڑی جماعتیں قائم ہو جائیں گی۔ چنانچہ یہ وہ وقت آ گیا ہے وہ سفید پرندے جو عالم کشف میں حضرت مسیح موعود نے لندن شہر میں پکڑے تھے وہ بھی ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لئے ہیں جن کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ برطانیہ میں محدود طور پر گھومنے کا موقع بھی ملا۔ اب خدا کے فضل سے گریٹر لندن میں ہی 25 جماعتیں قائم ہو چکی ہیں اور پورے برطانیہ میں کل جماعتوں کی تعداد 90 تک پہنچ چکی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی یہی خواہش فرمائی تھی۔ آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگاہ زندہ وار

طویل ترین وزارت عظمیٰ

طویل عرصہ وزیر اعظم کا اعزاز ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد (پ 20 دسمبر 1925ء) کو حاصل ہے جو 16 جولائی 1981ء سے 2004ء تک وزارت عظمیٰ کے عہدے پر فائز رہے۔ ڈاکٹر مہاتیر ایک عالمی لیڈر کے طور پر ابھرے ہیں۔ ان کی قیادت میں ملائیشیا نے معاشی لحاظ سے بے حد ترقی کی ہے۔

وصایا ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسئل نمبر 92367 میں مصباح

بنت منور احمد قوم بٹرجٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو غلام علی ضلع بدین بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح۔ گواہ شہنمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 66762۔ گواہ شہنمبر 2 حکیم محمد جمیل وصیت نمبر 22173

مسئل نمبر 92368 میں ثناء احمد

بنت منور احمد قوم بٹرجٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو غلام علی ضلع بدین بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء احمد۔ گواہ شہنمبر 1 منور احمد والد موصیہ وصیت نمبر 66762۔ گواہ شہنمبر 2 حکیم محمد جمیل وصیت نمبر 22173

مسئل نمبر 92369 میں عمیر احمد

ولد منور احمد قوم بٹرجٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو غلام علی ضلع بدین بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد۔ گواہ شہنمبر 1 منور احمد والد موصی گواہ شہنمبر 2 حکیم محمد جمیل وصیت نمبر 22173

مسئل نمبر 92370 میں نصیر احمد

ولد علی محمد قوم وینس پیشہ پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 14220/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شہنمبر 1 شکیلہ محمد صدیق ولد فضل احمد۔ گواہ شہنمبر 2 ظہیر احمد طیب ولد نعیم احمد خان

مسئل نمبر 92371 میں ڈاکٹر محمد اقبال خان

ولد چوہدری محمد ابراہیم خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 9 مرلہ رہائشی مکان مالمین 2000000/- روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال خان۔ گواہ شہنمبر 1 ناصر احمد خان ولد محمد اقبال خان۔ گواہ شہنمبر 2 طارق محمود براء وصیت نمبر 38172

مسئل نمبر 92372 میں امتہ الباسط

زوجہ طاہرہ احمد توہر قوم بٹرجٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ پلاٹ اندازاً مالمین 200000/- روپے (2) حق مہر 7000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط۔ گواہ شہنمبر 1 عبدالوہید ناصر ولد عبدالعزیز ناصر۔ گواہ شہنمبر 2 رانا محمد شفیق ولد رانا محمد صدیق

مسئل نمبر 92373 میں راشد محمود

ولد شمس الدین قوم راجپوت بٹرجٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2007ء ساکن جھنگ آباد شیخوپورہ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شہنمبر 1 طاہرہ فرزانہ بٹجٹی

گواہ شہنمبر 2 میسر احمد شاد

مسئل نمبر 92374 میں ولید احمد

ولد منیر احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ڈوگر اس ضلع شیخوپورہ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد۔ گواہ شہنمبر 1 محمد شفاق احمد ولد محمد سلطان احمد۔ گواہ شہنمبر 2 خالد مجید ثاقب معلم سلسلہ وصیت نمبر 46814

مسئل نمبر 92375 میں فائزہ نعیم

بنت محمد نعیم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائئ ناپس 2 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ 2200/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ نعیم۔ گواہ شہنمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔ گواہ شہنمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسئل نمبر 92376 میں عابدہ ثناء اللہ

بنت ثناء اللہ قوم دھوڑھو پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.O.H ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2200/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ ثناء اللہ۔ گواہ شہنمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔ گواہ شہنمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسئل نمبر 92377 میں وسیم احمد

ولد چوہدری فقیر محمد قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تھڈو چک ضلع قصور بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضل نبی بی۔ گواہ شہنمبر 1 جاوید اختر ولد عبدالرؤف۔ گواہ شہنمبر 2 محمد فرزانہ ولد عبدالرشید

منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شہنمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری غلام محمد۔ گواہ شہنمبر 2 نعمت اللہ جاوید ولد عنایت اللہ

مسئل نمبر 92378 میں معظّمہ شاہین

بنت فقیر محمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 36 تھڈو چک ضلع قصور بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائئ زیور مالمین 6900/- روپے (2) حق مہر (منکوحہ) 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ معظّمہ شاہین۔ گواہ شہنمبر 1 فقیر محمد ولد سردار ساجدین۔ گواہ شہنمبر 2 نعمت اللہ جاوید ولد عنایت اللہ

مسئل نمبر 92379 میں سیدہ سارہ حنیف مونا

بنت سید حنیف احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائئ ناپس 2 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ حنیف مونا۔ گواہ شہنمبر 1 سید حنیف احمد قمر مرئی سلسلہ والد موصیہ۔ گواہ شہنمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسئل نمبر 92380 میں فضل نبی بی

زوجہ نذر رحیات قوم کھبہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ احمدین کھبہ ضلع خوشاب بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائئ زیور 2 تونے مالمین 42000/- روپے (2) حق مہر ادا شدہ 1000/- روپے (3) بھینڈ 1 عدد مالمین 6500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجنین احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضل نبی بی۔ گواہ شہنمبر 1 جاوید اختر ولد عبدالرؤف۔ گواہ شہنمبر 2 محمد فرزانہ ولد عبدالرشید

مسئل نمبر 92401 میں Berkisa Ibrahim

بنت Ibrahim Manu قوم پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجنین احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

1- غائبین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Ahmed Kofi Abarkah۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92450 میں

Barikisu Muhammad
زوجہ۔ Muhammad Ali قوم..... پیشہ فارغ عمر 50 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 12/ غائبین کرنسی ماہوار بصورت..... مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Barikisu Muahmmad۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Addo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92451 میں

Mohammad Asante
ولد۔ Nurudeen Mohammed قوم..... پیشہ ٹریڈنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92452 میں

Habeeba Yussuf
زوجہ۔ Yussuf Agyeman قوم..... پیشہ ٹریڈنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-08-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Habeeba Yussuf۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92453 میں

Tahira Ishaque Obeng
بیعت۔ Osofo Ishaque Obeng قوم..... پیشہ طالب

علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Obeng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92454 میں

Ayesha Agyeiwaa
بیعت۔ Suleman Apenteng قوم..... پیشہ فارغ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-02-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92455 میں

Hakeem Ankamah
ولد۔ Dawood Owusu قوم..... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-03-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Hakeem Ankamah۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92456 میں

Fatima Tiwaa
بیعت۔ Late Ibrahim Baah قوم..... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-03-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Fatima Tiwaa۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92457 میں

Madina Ibrahim
زوجہ۔ Ibrahim Oduro قوم..... پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-03-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Madina Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92458 میں

Sakina Ibrahim
ولد۔ Ibrahim Oduro قوم..... پیشہ ٹریڈنگ عمر 60 سال بیعت 1988ء ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-03-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Sakina Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92459 میں

Hafsata Saeed
زوجہ۔ Shamsudeen قوم..... پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-03-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Hafsata Saeed۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92460 میں

Fadil Rahman Abubakar
ولد۔ Abubakar Ishaque قوم..... پیشہ مکیبک عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-04-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Op.Muhammad Manu۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Fadil Rahman Abubakar۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92461 میں

Mohammad Yamoah
ولد۔ Kobina Yamoah قوم..... پیشہ ڈرائیونگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-02-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Mohammad Yamoah۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmed Kobina۔ گواہ شد نمبر 2 Andoh

مسئل نمبر 92462 میں

Khadeeja Eshun
زوجہ۔ Mohammad Yaqub قوم..... پیشہ Seamstress عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Khadeeja Eshun۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Rahman Entsie۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Essako

مسئل نمبر 92463 میں

Op.Muhammad Manu
ولد۔ Op.Kwadwo Okyere قوم..... پیشہ فارمنگ عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Op.Muhammad Manu۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئل نمبر 92464 میں

Op.Muhammad Manu
ولد۔ Op.Kwadwo Okyere قوم..... پیشہ فارمنگ عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامت۔ Op.Muhammad Manu۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن

﴿مکرمہ فرحت طارق صاحبہ دارالنصر وسطیٰ ربوہ تخریر کرتی ہیں۔﴾

خاکسار کے بھتیجے عزیزم عاقب منصور ابن مکرم خالد منصور صاحب واہ کینٹ نے قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کر لی ہے اس سلسلہ میں تقریب آئین مورخہ 5 نومبر 2008ء کو واہ کینٹ میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مربی سلسلہ اور امیر صاحب واہ کینٹ تھے۔ عاقب منصور حضرت غلام علی صاحب راجیکی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عزیزم کو قرآن کریم کی برکات سے مستفید فرمائے۔ آئین

درخواست دعا

﴿مکرم عظیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تخریر کرتے ہیں۔﴾

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب گردوں میں انفیکشن، ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کی زیادتی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آئین

﴿مکرم تنویر احمد ہاشمی صاحب ایڈیشنل سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ کو ہارٹ ایک ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔﴾

﴿مکرم نعیم احمد مصطفیٰ صاحب صدر حلقہ نشاط کالونی لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔﴾

﴿عزیزم رعنا احمد ملک واقف نومبر 16 سال ابن مکرم ملک مظہر احمد بشارت صاحب نشاط کالونی لاہور کو ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں پچھ گزشتہ ایک ماہ سے ہسپتال میں سے مکمل ہوش میں نہیں ہے۔ احباب جماعت سے کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔﴾

﴿مکرمہ ثریا حنا صاحبہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ تخریر کرتی ہیں۔﴾

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم خالد احمد صاحب کینڈا میں تقریباً ڈیڑھ ماہ سے پیٹ میں انفیکشن کی وجہ سے شدید بیمار اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ میجر آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مجرمانہ شفایابی اور آپریشن کی کامیابی کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

﴿مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تخریر کرتے ہیں۔﴾

مکرم محمد عثمان صاحب 4 دسمبر 2008ء کو میرا بھڑ کا آزاد کشمیر میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ مورخہ 5 دسمبر کو خاکسار نے موصوف کی نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ آپ مورخہ 19 جون 1954ء کو چارکوٹ میں پیدا ہوئے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، تلاوت کے عادی، دعا گو اور تہجد گزار تھے۔ چندوں میں باقاعدگی اختیار کرنے والے تھے۔ ان کے سوگواروں میں والدہ 3 بھائی 3 بہنیں 4 بیٹے اور 4 بیٹیاں شامل ہیں۔ گزشتہ 2 سال کے اندر اندر مرحوم کے والد اور 2 بھائی تھوڑے تھوڑے وقفے سے فوت ہوئے۔ اب موصوف کی وفات سے یہ گھرانہ بہت سوگوار ہو گیا ہے۔ آپ کے 3 بیٹوں۔ ایک بہو اور ایک بیٹی نے وصیت کی ہوئی ہے۔ مرحوم دعوت الی اللہ کا شوق، بیوی بچوں بہنوں اپنوں اور غیروں سے مثالی سلوک کرنے والے، صلح جو، لڑائی جھگڑوں سے بچنے والے اور بہت محتنتی تھے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آئین

تقریب رخصتانہ

﴿مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تخریر کرتے ہیں۔﴾

مکرم جاوید انور ملک صاحب مصطفیٰ ٹاؤن لاہور کی بیٹی محترمہ سنیہ جاوید صاحبہ کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم ملک درید رحیم صاحب ابن مکرم ملک نعیم الرحیم صاحب حلقہ نشاط کالونی لاہور مورخہ 10 اکتوبر 2008ء کو لاہور میں عمل میں آئی اس سے پہلے مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ حلقہ گلبرگ لاہور نے بہ مقام دارالذکر لاہور مورخہ 3 اگست 2007ء کو نکاح کا اعلان کیا تھا۔ لہٰذا مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب انجینئر راولپنڈی کی پوتی جبکہ دلہا حضرت ملک غلام محمد صاحب اور حضرت حاجی شیخ نصیر الحق صاحب رفقائے حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ اس موقع پر مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ لاہور نے اس رشتے کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانین کیلئے بابرکت بنائے۔ آئین

سیکرٹریان تعلیم القرآن متوجہ ہوں

﴿امید ہے کہ سیکرٹریان تعلیم القرآن ہفتہ تعلیم القرآن 12 تا 18 دسمبر 2008ء کا بھر پور طریق سے اہتمام کر چکے ہوں گے۔ اس ضمن میں بنیادی کام تعلیم القرآن کلاس کا اجراء ہے جس کو پھر مستقل بنیادوں پر جاری رکھنے کا انتظام کیا جائے۔ ذیلی تنظیموں کے عہدیداران کا تعاون حاصل کیا جائے اور زیادہ سے زیادہ احباب و خواتین کو روزانہ تلاوت کرنے کا عادی بنایا جائے۔ ہفتہ تعلیم القرآن کے اختتام پر ہر جماعت کے سیکرٹری تعلیم القرآن اس ہفتہ کی کارکردگی کی رپورٹ نظارت تعلیم القرآن میں ضرور ارسال فرمائیں جس میں درج ذیل باتوں کا تذکرہ ہو۔﴾

1۔ کلاس جاری ہے (ناظرہ)

2۔ کتنے افراد شامل رہے۔

3۔ کلاس ترجمہ قرآن کریم جاری ہے۔

4۔ کتنے افراد شامل ہوئے۔

5۔ قرآن کریم ناظرہ نہ جاننے والوں کی تعداد

6۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم کرنے والوں کی تعداد

7۔ قرآن کریم با ترجمہ نہ جاننے والوں کی تعداد

8۔ قرآن کریم کا ترجمہ نہ جاننے والوں کی تعداد

صدر صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ سیکرٹری تعلیم القرآن کی اس رپورٹ کی مرکز میں تریل کو تفریق بنائیں۔

(نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ)

ضرورت کلرک

﴿نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز و انٹر کالج میں کلرک کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جنہوں نے ایف ایس سی کی ہوا اور کمپیوٹر پرائگری میں کمپیوٹر بھی کر سکتے ہوں نیز جماعت کے تعلیمی ادارہ میں خدمت کے خواہشمند ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں صدر محلہ رامیر سے تصدیق کروا کر تعلیمی اور تجربہ کی اسناد کی مصدقہ نقول کے ہمراہ خاکسار کو بھجوائیں۔﴾

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ضرورت استاد

﴿نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز کلاس نهم و دہم کو بیالوجی پڑھانے کیلئے ایک استاد کی ضرورت ہے۔ ایسے گریجویٹ احباب جنہوں نے بی ایس سی بطور ریگولر طالب علم کی ہے اور جماعت کے تعلیمی ادارہ میں خدمت کے خواہشمند ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں صدر محلہ رامیر سے تصدیق کروا کر تعلیمی اسناد کی مصدقہ نقول کے ہمراہ مکرم چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن ربوہ کو بھجوائیں۔﴾

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم ربوہ)

مشہور سائنسدان البرٹ

ابراہام مائیکلسن

1852ء تا 1931ء

مائیکلسن 19 دسمبر 1852ء کو پروشیا میں سٹریٹن میں پیدا ہوا۔ یہ جگہ جرمنی اور پولینڈ کی سرحد پر واقع ہے۔ جرمنی اس زمانے میں سیاسی انتشار کا شکار تھا اس لئے ابھی وہ دو برس کا ہی تھا کہ اس کے والدین امریکہ ہجرت کر گئے۔ کم عمری میں ہی سائنس میں اس کی دلچسپی اور صلاحیت ظاہر ہو گئی۔

مائیکلسن کو سماجی اور سیاسی معاملات میں کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی۔ لیکن اس کو امریکہ کے فوجی تحفظ کی بہت فکر تھی اور وہ اپنے ملک کی عزت کی خاطر فوراً اعلان جنگ کا حامی تھا۔ بعد میں پہلی جنگ عظیم کے دوران میں مائیکلسن نے دوبارہ امریکہ کی بحری فوج میں شمولیت اختیار کر لی۔ اس کی عمر پینسٹھ برس کے لگ بھگ تھی۔ اس کی صلاحیتوں کو جنگ و جدل میں استعمال کرنے کی بجائے بحریہ نے اس کو بحری افواج کے استعمال کے لئے آلات بنانے کے منصوبے سونپے۔ اس نے بندرگاہوں کے لئے ایک زندہ ایجاد کیا جو امریکی بحریہ کے لئے ایک معیاری آلہ ثابت ہوا۔

پہلی جنگ عظیم کے اختتام پر مائیکلسن دوبارہ شکاگو یونیورسٹی میں اپنی تحقیقات میں مشغول ہو گیا۔ 1931ء میں اپنے انتقال تک وہ ایک سرگرم محقق رہا۔ 77 برس کی عمر میں اس کو اپنا ایک دیرینہ اور حوصلہ مندانہ منصوبہ پورا کرنے کے لئے پچاس ہزار ڈالر مالیت کی ایک نکلی تیاری کی، جس میں سے ہوا پمپ کے ذریعے خارج ہونے کے بعد روشنی کو سفر کرنا تھا۔ اس کی گرتی ہوئی صحت کی وجہ سے زیادہ تر پینسٹھ اس کے معاون بیرون اور پیز لیتے تھے جبکہ وہ خود مسٹر پریٹالیٹا ہاڈ ایٹ دینار ہتا تھا۔

درخواست دعا

﴿مکرم عدیل اختر صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی کاخفہ عدیل میٹھیوں سے گر گئی ہے سر پر چوٹ آئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔﴾

﴿مکرم خواجہ سلیم احمد صاحب سیکرٹری جائیداد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ امۃ الرحمن صاحبہ کا ڈاکٹرز ہسپتال میں دل کا بائی پاس ہوا تھا۔ لیکن کمزوری کی وجہ سے ابھی تک ہسپتال میں ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔﴾

خبریں

ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

اہلیت کیس کا فیصلہ حق میں کرنے کی پیشکش ہوئی مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر اور ان کی بیٹی فرح ڈوگر کے معاملے میں خاموش رہنے کے بدلے سپریم کورٹ میں ان کی اور میاں شہباز شریف کی انتخابی اہلیت کے زیر سماعت کیس کا فیصلہ ان کے حق میں کرنے کی پیشکش کی گئی ہے تاہم نواز شریف نے یہ پیشکش کرنے والی شخصیت کا نام بتانے سے گریز کیا۔ نواز شریف نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بیٹی کے نمبر بڑھا کر چیف جسٹس نے نا انصافی کی سب سے بڑی مثال قائم کی ہے۔

ملکی سلامتی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لانے کا فیصلہ وفاقی کابینہ نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے، ملکی سلامتی و دفاع کیلئے تمام وسائل بروئے کار لانے پر بیرونی دباؤ قبول نہ کرنے اور بغیر شواہد کسی کے خلاف کارروائی نہ کرنے کے حوالے سے صدر اور وزیر اعظم کے موقف کی تائید کر دی۔

پاکستان شدت پسندوں سے امریکی سی آئی اے کا بھی تعلق ہے صدر زرداری نے کہا ہے کہ پاکستانی شدت پسندوں سے امریکی سی آئی اے کا تعلق تھا اور اب بھی ہے۔ ممبئی حملوں میں مشتبہ افراد تک رسائی کی برطانوی درخواست کا فیصلہ حکومت اور پارلیمنٹ کرے گی تاہم وہ اس کی حمایت کریں گے۔ اجمل قصاب کا پاکستانی ہونا یقینی نہیں۔ کالعدم لشکر طیبہ کا وجود نہیں رہا۔ صدر نے عالمی میڈیا میں اس تاثر کو مسترد کیا ہے کہ مغربی خفیہ اداروں اور بھارتی حکومت نے پاکستان کو ممبئی حملوں سے متعلق شواہد فراہم کئے ہیں۔

پاکستان کو جماعت الدعوة پر پابندی کے بعد کی مشکل صورتحال سے نمٹنا ہوگا امریکی وزیر خارجہ کنڈولیزا رائس نے کہا ہے کہ پاکستان کو جماعت الدعوة پر پابندی کے فیصلے کے بعد مشکل صورتحال سے نمٹنا ہوگا۔ انہوں نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ جماعت الدعوة کی نام نہاد فلاحی سرگرمیوں سے واقف ہیں۔ امریکہ ایسے اداروں سے نمٹنا جانتا ہے جو دہشت گردی کی سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں۔

بھارت کی پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی خارج از امکان ہے پاکستان میں متعین بھارتی ہائی کمشنر نے ممبئی حملوں کے تناظر میں

بھارت کی طرف سے پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کو خارج از امکان قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ بھارتی فوج نے سرحد کی طرف کوئی نقل و حمل نہیں کیا اور وہ زمانہ امن کی پوزیشن پر ہی ہے۔

امریکی جنگ مخالف تنظیموں کا جوتے اٹھا کر وائٹ ہاؤس کے سامنے مظاہرے کا

اعلان امریکہ میں جنگ مخالف تنظیموں نے صدر بش پر جوتا پھینکنے والے عراقی صحافی سے بھجوتی کے اظہار کے طور پر وائٹ ہاؤس کے سامنے جوتے اٹھا کر مظاہرہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ تنظیموں نے عراقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بغداد میں صدر بش پر جوتے پھینکنے والے عراقی صحافی منتظر الزیدی کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ اس مظاہرے کو جنگ مخالف تنظیموں نے جوتے برائے بش ریلی کا نام دیا ہے

گھی، موبل آئل اور ٹرانسپورٹ کرایوں میں کمی نہ ہونے کی ذمہ دار صوبائی

حکومتیں ہیں وزیر خزانہ شوکت ترین نے کہا ہے کہ سرحدوں پر کوئی نقل و حرکت نہیں ہو رہی اور پاک بھارت تعلقات کے پاکستان کی معیشت پر کوئی اثرات مرتب نہیں ہوئے، ہمارا ٹیکسوں کا نظام منصفانہ نہیں ہے، زراعت سٹاک مارکیٹ، ریٹیل سٹیٹ اور خدمات کے شعبوں پر ٹیکس عائد کئے جائیں گے۔ گھی موبل آئل اور دیگر اشیاء کی قیمتوں کے علاوہ ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں کمی نہ ہونے کی ذمہ دار صوبائی حکومتیں ہیں اور ان کا اس حوالے سے کردار تسلی بخش نہیں۔ اس کا جائزہ لینے کے لئے وفاقی سطح پر سیکرٹری کی ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔

بجلی کی غیر اعلانیہ طویل لوڈ شیڈنگ دریائے سندھ میانوالی میں پانی کے شارٹ فال کے باعث بجلی کی لوڈ شیڈنگ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ربوہ میں بھی بجلی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کر گیا ہے جہاں 12 سے 14 گھنٹے کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کی جارہی ہے۔ دن اور رات کے مختلف اوقات میں وقفے وقفے سے طویل لوڈ شیڈنگ نے کاروبار زندگی کو شدید متاثر کر دیا ہے جبکہ دفاتر اور سکولوں میں جانے والے افراد و طالب علم بھی شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ عوامی حلقے میں اس طویل غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے خلاف تشویش پائی جاتی ہے۔ عوام الناس نے ارباب اختیار سے اصلاح احوال کا مطالبہ کیا ہے۔

تعلیمی اداروں میں موسم سرما کی تعطیلات 24 سے 31 دسمبر تک ہوں گی محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کے ترجمان نے بتایا ہے کہ صوبہ پنجاب کے تمام سکولوں میں موسم سرما کی تعطیلات شیڈیول کے مطابق 24 دسمبر سے 31 دسمبر 2008ء تک ہوں گی اور چھٹیوں کے کیلنڈر میں کسی قسم کی ترمیم نہیں کی گئی۔

☆.....☆.....☆

داخلہ دارالصناع

دارالصناع ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارنگ سیشن

- 1- آٹو مکینک
- 2- ریفریجیشن و ایئر کنڈیشننگ
- 3- ووڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

- 1- آٹو الیکٹریسیٹ
- 2- جنرل الیکٹریسیٹ
- 3- پلمبنگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناع ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ رفون نمبر 047-6002033 سے رابطہ کریں۔

☆ کلاسز کا آغاز یکم جنوری 2009ء سے ہوگا۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورس مکمل کر چکے ہیں ان کی اسناد آج بھی ہیں۔ لہذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناع)

ولادت

مکرم مرزا محمد اکرم صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تہریر کرتے ہیں۔

مورخہ 4 دسمبر 2008ء کو خدا تعالیٰ نے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم مرزا محمد انور صاحب کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ذیشان انور عطا فرمایا ہے۔ نومولود اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

افضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینجر افضل)

مفت طبی مشورہ

www.drmazhar.com

ہماری درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں اور اپنی صحت سے متعلق سوالات بھجوا کر مفت طبی مشورہ و معلومات حاصل کریں۔

www.drmazhar.com
Email: drmazharca.yahoo.com
PH: 047-6211544, Mob: 0334-6372686

ربوہ میں طلوع و غروب 19 دسمبر

5:33	طلوع فجر
7:01	طلوع آفتاب
12:05	زوال آفتاب
5:09	غروب آفتاب

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی ڈبی - 80 روپے بڑی - 320 روپے
ناصر و خانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
Ph: 047-6212434 - 6211434

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش

فایبرکس گلیری
طاب دعا، ریلوے روڈ - ربوہ
شیخ مسعود احمد خالد
047-6214300

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے

خان لاء ایسوسی اٹس

10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

تسلیم چھو لرو

اقصی روڈ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

گورنمنٹ ہومیو پیڈیکل باکس

روزمرہ گھریلو ضرورت کی ادویات
سیل پوائنٹ ڈاکٹر راجہ ہومیو گول بازار
پر دستیاب ہے

قیمت - 400 روپے
رعایتی قیمت - 350 روپے
Tel: 0476213156, 6214576, Fax: 047-6212299

FD-10